از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا و دیگراں وغیرہ۔

بنام

ایس۔ڈی۔ گپتا و دیگراں

تاریخ فیصلہ:12 فروری 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

سنٹرل واٹر کمیشن انجینئرنگ کلاس-1 سروس قواعد، 1965:

قواعد 5,6,8-ترقی یافتہ اور براہ راست بھرتیوں کے درمیان باہمی سینئرٹی۔ چونکہ قواعد میں کوئی وضاحت موجود نہیں ہے، اس لیے قاعدہ 8 کے ذیلی قاعدے (2) میں واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ حکومت ہند، وزارت داخلہ، عملہ اور انتظامی اصلاحات کے محکمے کے قواعد کے مطابق سنیارٹی کا تعین 1957 کی ہدایات پر لاگو ہو گا جو کوٹہ اور روٹا کے طریقہ کار کے لیے مقرر کی گئی ہیں — یہ قواعد کی تکمیل کریں گے-اگرچہ براہ راست بھرتیوں کو بعد میں بھرتی کیا گیا تھا، سنیارٹی کی ترتیب میں ان کی اہلیت کا تعین ہدایات اور قانونی قواعد میں متعین روٹا اور کوٹہ کے حوالے سے کیا جائے گا-اگرچہ کچھ براہ راست بھرتیوں کی پیدائش اس وقت تک ملازمت میں نہیں ہوئی تھی جب ترقی یافتہ افراد کو ترقی دی گئی تھی، یہ ناگزیر نتائج ہیں جب تک کہ نظام جاری رہے-مساوات کا سوال نہیں اٹھتا-اگرچہ براہ راست بھرتیوں کو عارضی طور پر مقرر کیا جاتا ہے، لیکن جانچ پڑتال مکمل ہونے پر وہ مستقل طور پر مقرر کیے جاتے ہیں-یہ قانون کا طے شدہ اصول ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3767، سال 1996 وغیرہ۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی دہلی کے او اے نمبر 1050، سال 1994 کے فیصلے اور حکم سے۔

سی اے نمبر 96/3767 میں اپیلوں کے لیے وی وی ویزے، مس بینو تمٹا اور مس سشما سوری۔

سی سیتارامانیہ، پی نرسمہاہن سی اے نمبر 96/3768 میں اپیل کے لیے۔

جواب دہندگان کے لیے ایم این کرشنمنی، ایس مینن۔

یو پی مشرا مداخلت کار ذاتی طور پر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

قانونی چارہ جوئی کی اجازت ہے۔ اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکلاء کو سنا ہے۔ تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ جواب دہندگان سنٹرل واٹر کمیشن انجینئرنگ درجہ-1 ملازمت میں ترقی یافتہ-ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹرز (درجہ III) ہیں۔ قواعد 15 اکتوبر 1965 سے نافذ العمل تھے۔ ٹریبونل نے پہلے کی قانونی چارہ جوئی میں پایا تھا کہ وی پی مشرا، ایڈیشنل اسسٹنٹ۔ ڈائریکٹر کو 31 مارچ 1978 کو ایڈہاک کی بنیاد پر ترقی دی گئی تھی اور اس کی تصدیق اس تاریخ سے ہونی چاہیے تھی جس دن ترقی یافتہ افراد کے کوٹے میں ان کے لیے خالی جگہ دستیاب تھی۔ یہ متنازعہ نہیں ہے کہ 3 مئی 1979 کو ترقی یافتہ افراد کے کوٹے میں خالی جگہ پیدا ہوئی تھی اور انہیں اس خالی جگہ پر رکھا گیا تھا۔ ایسا کرتے ہوئے، اپیل گزاروں نے روٹا اور کوٹہ کے اصول کو لاگو کیا تھا اور ترقی پانے والوں اور براہ راست بھرتی ہونے والوں کی بین سنیارٹی کا تعین کیا تھا۔ نتیجتاً ترقی یافتوں کو ان کی سنیارٹی کے لحاظ سے نیچے دھکیل دیا گیا۔ اس کی وجہ سے قانونی چارہ جوئی کا دوسرا دور شروع ہوا۔ او اے نمبر 94/1050 میں 20 اپریل 1995 کے متنازعہ حکم میں، دہلی میں سی اے ٹی نے اپیل گزاروں کو ہدایت کی تھی کہ وہ 23 اپریل 1991 کو ایس ایل پی (سی) نمبر 88/14389 سے پیدا ہونے والی دیوانی اپیل میں اس عدالت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات اور امیدواروں پر لاگو متعلقہ قوانین کی روشنی میں سنیارٹی کا تعین کریں۔ چونکہ اس سے حکم کے نفاذ میں

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

الجھن پیدا ہوئی ہے، لہذا اپیل کنندگان خصوصی اجازت کے ذریعے ہمارے سامنے آئے ہیں۔ٹریبونل نے پیراگراف 5 میں اس طرح کہا ہے:

"درخواست دہندگان کے لیے فاضل وکیل کے جمع کرانے میں ہمیں یہ حقیقت نظر آتی ہے کہ عدالت عظمیٰ کے فیصلے کا ارادہ خالی ہونے سے پہلے کی ایڈہاک مدت کو نظر انداز کرنا تھا۔اس لیے مسلسل عہدے داری کی مدت صرف ترقی یافتہ کوٹے میں خالی ہونے کی تاریخ سے شمار کی جاتی تھی۔اعتراض شدہ سنیارٹی فہرست تیار کرتے وقت اس اصول کا مشاہدہ نہیں کیا گیا ہے، جسے اس لیے منسوخ کرنا پڑتا ہے۔"

حتمی پیراگراف 7 میں، یہ اس طرح بیان کیا گیا تھا:

"مذکورہ بالا کے پیش نظر، اصل درخواست کی اجازت ہے اور 19.1.1994 کی متنازعہ سنیارٹی فہرست کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔انتظامیہ کیے گئے مشاہدات کو مدنظر رکھتے ہوئے سنیارٹی فہرست کو دوبارہ تیار کرے گی۔"

لہذا سوال یہ ہے کہ ایس ایل پی (سی) نمبر 96/2293 سے پیدا ہونے والی اپیل میں مدعا علیہ اور براہ راست بھرتی کرنے والوں پر کون سا اصول لاگو ہوگا۔یہ متنازعہ نہیں ہے کہ 3 مئی 1979 تک امیدواروں پر لاگو قواعد درج ذیل تھے:

"5.ترقیاں

(i) مختلف درجات میں ترقی پانے والے افراد کی نسبتاً سنیارٹی کا تعین اس طرح کی ترقی کے لیے ان کے انتخاب کی ترتیب سے کیا جائے گا:

بشرطیکہ جہاں ابتدائی طور پر عارضی بنیادوں پر ترقی یافتہ افراد کی بعد میں ان کی ترقی کے وقت بتائے گئے قابلیت کے آرڈر سے مختلف آرڈر میں تصدیق کی جاتی ہے تو سنیارٹی تصدیق کے آرڈر پر عمل کرے گی نہ کہ قابلیت کے اصل آرڈر پر۔

(ii) جہاں ایک سے زیادہ درجات سے کسی درجہ میں ترقی دی جاتی ہے، اہل افراد کو ان کے متعلقہ درجات میں ان کی نسبتاً سنیارٹی کی ترتیب میں الگ فہرستوں میں ترتیب دیا جائے گا۔اس کے بعد، محکمہ جاتی ترقی کمیٹی ہر فہرست سے مقررہ کوٹے تک ترقی کے لیے افراد کا انتخاب کرے گی اور مختلف فہرستوں سے منتخب ہونے والے تمام امیدواروں کو قابلیت کے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

مربوط ترتیب میں ترتیب دے گی جو اعلی درجے میں ترقی پر افراد کی سنیارٹی کا تعین کرے گی۔

نوٹ: اگر متعلقہ بھرتی کے قواعد میں ترقی کے لیے علیحدہ کوٹہ پہلے سے مقرر نہیں کیا گیا ہے، تو وزارتیں / محکمے جہاں بھی ضروری ہو کمیشن کے مشورے سے اب ایسا کر سکتے ہیں۔

6. براہ راست تقرریاں اور ترقیاں کی متعلقہ حساسیت

براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کی نسبتاً سنیارٹی کا تعین براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کے درمیان خالی آسامیوں کی گردش کے مطابق کیا جائے گا جو بھرتی کے قواعد میں بالترتیب براہ راست بھرتی اور ترقی کے لیے مخصوص کوٹیشن خالی آسامیوں پر مبنی ہوں گی۔"

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ مختلف درجات میں ترقی پانے والے افراد کی سنیارٹی کا تعین اس طرح کی ترقی کے لیے انتخاب کی ترتیب میں کیا جائے گا اور براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کی نسبتاً سنیارٹی کا تعین براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والوں کے درمیان خالی آسامیوں کی گردش کے مطابق کیا جائے گا جو بھرتی کے قواعد میں بالترتیب براہ راست بھرتی اور ترقی کے لیے مخصوص مختلف آسامیوں کے کوٹے پر مبنی ہوں گی۔ یہ قوانین 1959 میں بنائے گئے تھے جو دستیاب کوٹہ روٹا کے تعین کی نشاندہی کرتے تھے۔ وہ اس طرح پڑھتے ہیں:

"ان قواعد میں اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کے گریڈ میں 60 فیصد آسامیوں کو براہ راست بھرتی کے ذریعے، 25 فیصد آسامیوں کو ترقی کے ذریعے اور 15 فیصد آسامیوں کو مستعار الخدمتی کے ذریعے پر کرنے کا التزام کیا گیا ہے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کی سنیارٹی کو سابقہ محکمہ عملہ اور انتظامی اصلاحات او ایم نمبر 55/11/19-آر پی ایس مورخہ 22.12.1959 کی توضیحات کے مطابق روٹا کوٹہ نظام کے طور پر طے کیا جا رہا تھا۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کی سنیارٹی طے کرتے وقت، مستعار الخادم منظر عام پر نہیں آ رہے تھے اور خالی آسامیوں کو براہ راست بھرتی کرنے والوں اور ترقی پانے والوں کے درمیان مندرجہ ذیل طریقے سے گھمایا گیا تھا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

پوائنٹ 1	ترقی یافتہ
پوائنٹ 2، 3، 4	براہ راست بھرتی
پوائنٹ 5	ترقی یافتہ
پوائنٹ 6 اور 7	براہ راست بھرتی
پوائنٹ 8	ترقی یافتہ
پوائنٹ 9، 10، 11	براہ راست بھرتی
پوائنٹ 12	ترقی یافتہ
پوائنٹ 13 اور 14	براہ راست بھرتی
پوائنٹ 15	ترقی یافتہ
پوائنٹ 16، 17	براہ راست بھرتی وغیرہ"

مدعاعلیہان–ترقی یافتگان کے فاضل وکیل شری کرشمانی کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ 1982 کے قانونی قواعد بنائے گئے ہیں جو ملازمت کے ابتدائی آئین پر ملازمت کے تحت اس عہدے پر فائز امیدواروں کی ملازمت کی شرائط کو منظم کرتے ہیں اور موجودہ امیدوار ملازمت کے ممبر بن جاتے ہیں۔ اس کا قاعدہ 8 امیدواروں کی بین سنیارٹی کا تعین کرتا ہے۔ جن لوگوں کو مستقل طور پر عہدوں پر مقرر کیا جاتا ہے وہ ان لوگوں سے جونیئر ہوں گے جو ملازمت کے ابتدائی آئین پر جاری رہیں گے۔ لہذا براہ راست بھرتی ہونے والے ترقی پانے والوں سے سینئر نہیں ہوتے ہیں۔ نتیجتاً، براہ راست بھرتیوں کو ترقی پانے والوں کے لیے جونیئر سمجھا جانا چاہیے کیونکہ قانونی قواعد نافذ ہونے کے بعد 1982 سے براہ راست بھرتیوں کو تسلیم کیا گیا تھا۔ براہ راست بھرتیوں اور یونین آف انڈیا کے سینئر وکیل شری سیتارامیا نے دعوی کیا ہے کہ یہ دلیل درست نہیں ہے۔ جب تک روٹا اور کوٹہ دستیاب ہے، تب تک تشریح ایسی ہونی چاہیے کہ روٹا اور کوٹہ دونوں کو اپنے متعلقہ شعبے میں کام کرنے کی اجازت دی جائے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو، براہ راست بھرتی ہونے والے، اگرچہ بعد میں بھرتی کیے گئے، اس خالی جگہ پر فائز ہونے کے حقدار ہیں جس پر انہیں بھرتی کیا گیا تھا۔ نتیجتاً، وہ سنیارٹی فہرست میں سینئر بن سکتے ہیں حالانکہ انہیں بعد میں ترقی پانے والوں کے لیے مقرر کیا گیا تھا جنہیں کوٹے کے اندر خالی ہونے پر متعلقہ کوٹے میں فٹ کیا جانا ہے۔ اس طرح یہ سمجھا جانا چاہیے کہ براہ راست بھرتی ہونے والے ترقی پانے والوں کے مقابلے سنیارٹی حاصل کریں گے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

متعلقہ تنازعات کے پیش نظر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا اپیل کنندہ یونین کی طرف سے مقرر کردہ سنیارٹی کی مناسبت قواعد کے مطابق ہے؟ یہ دیکھا گیا ہے کہ روٹا اور کوٹے کی مناسبت خاص طور پر 1982 کے قانونی قواعد میں فراہم نہیں کی گئی ہے۔ لیکن یہ تسلیم شدہ طور پر 60 فیصد بنیادی آسامیاں ہدایت شدہ بھرتیوں کے لیے اور 40 فیصد ترقی یافتہ افراد کے لیے تجویز کرتا ہے۔40 فیصد کوٹے میں، انہوں نے 25 کے تناسب میں مزید حد بندی کی:15 اضافی اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور منتقلی کے ذریعے مقرر کردہ افراد کے درمیان۔ ہم اس معاملے میں ہر طبقے سے متعلق نہیں ہیں۔ تسلیم شدہ طور پر، ترقی یافتہ قواعد کے تحت ان کے لیے مقرر کردہ کوٹے کے 25 فیصد کے اندر اپنی مناسبت کے حقدار ہیں۔ چونکہ قواعد خاموش ہیں، اس لیے قاعدہ 8 کے ذیلی قاعدے (2) میں واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ حکومت ہند، وزارت داخلہ، عملہ اور انتظامی اصلاحات کے محکمے کے قواعد کے مطابق سنیارٹی کا تعین ملازمت کے اراکین پر لاگو ہوگا۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ 1957 کی ہدایات کے تحت، کوٹہ اور روٹا کا طریقہ کار تجویز کیا گیا ہے جیسا کہ یہاں پہلے نکالا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، چونکہ روٹے اور کوٹے کی مناسبت اور باہمی سینئرٹی کے تعین کے حوالے سے قانونی قواعد خاموش ہیں، حکومت کی طرف سے جاری کردہ انتظامی ہدایات، قواعد کی تکمیل کریں گی اور اسی کے مطابق ان پر کام کیا جانا چاہیے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ تسلیم شدہ طور پر ترقی پانے والوں کے لیے خالی آسامیاں 3 مئی 1979 کو پیدا ہوئی تھیں اور اس کے بعد وی پی مشرا اس تاریخ کو پیدا ہونے والی خالی آسامیوں کے حقدار ہیں۔ لہذا، جب 3 مئی 1979 کو اور اس کے بعد پیدا ہونے والی بنیادی آسامیوں میں ترقی پانے والوں کے درمیان باہمی سینئرٹی کا تعین کیا جاتا ہے، حالانکہ براہ راست بھرتیوں کو بعد میں بھرتی کیا گیا تھا، تو سینئرٹی کی ترتیب میں ان کی مناسبت کا تعین روٹا اور کوٹے کے حوالے سے کیا جانا چاہیے جو مذکورہ انتظامی ہدایات اور قانونی قواعد کے تحت مقرر کیے گئے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ہند نے مذکورہ بالا قواعد کے مطابق روٹا اور کوٹہ تیار کیا تھا۔

اس کے بعد یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ براہ راست بھرتی ہونے والے ملازمت میں اس وقت پیدا نہیں ہوئے تھے جب ترقی یافتہ افراد کو ترقی دی گئی تھی اور مساوات کے لیے ضروری ہے کہ انہیں نیچے نہیں ڈالا جا سکتا۔ براہ راست بھرتی کا مقصد صلاحیت اور تجربے کو دلیل کی کارکردگی کے ساتھ ملانا ہے جب براہ راست بھرتی ہوتی ہے، حالانکہ یہ لگن اور ایمانداری سے بھرپور سبز چراگاہوں سے آتی ہے۔ جب تک نظام جاری رہے گا، اس کے نتائج ناگزیر ہیں۔ مساوات کا سوال ہی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے بعد شری کرشنامانی نے دعوی کیا کہ براہ راست بھرتیوں کو عارضی دکھایا جاتا ہے اور اس لیے وہ ترقی یافتہ اصل تقرریوں کی طرح نہیں ہو سکتے۔ 60 فیصد براہ راست بھرتیوں کا کوٹہ بنیادی خالی آسامیوں کے لیے ہوتا ہے، حالانکہ ان کی ابتدائی تقرری عارضی ہوتی ہے؛ جانچ کی مدت مکمل ہونے پر وہ مستقل تقرری والے بن جاتے ہیں۔ یہ اس سلسلے میں قانون کا طے شدہ اصول ہے۔ لہذا ٹریبونل براہ راست بھرتیوں کے اوپر اپنے کوٹے میں اس عدالت کے ذریعے منظور کردہ حکم کے مقابلے میں ان کی مناسبت پر غور کرنے کی ہدایت دینے میں درست نہیں ہے۔

اپیلوں کی اسی کے مطابق اجازت ہے لیکن، حالات میں، اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں منظور کی جاتی ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document